4617CH17

ہمارے ایک مشہور سائنس داں

1905ء میں جب برطانوی حکومت نے بنگال کو مشرقی اور مغربی دو حصوں میں بانٹا تو لوگ بلبلا اُٹھے۔ اسکول میں پڑھنے والے بارہ سال کے ایک لڑکے میگھ ناد ساہا کو جتنا غصّہ آیا اتنا شاید اور کسی کو نہیں آیا۔ بنگال کو ایک کرانے کی جدو جہد کرنے والے انقلابی نوجوانوں کے جو جتھے بن رہے تھے ان میں شامل ہونے کے لیے میگھ ناد کی عمر بہت کم تھی۔ اس لیے انھیں اپنے غم و غصّے کے اظہار کے لیے کوئی اور طریقہ اختیار کرنا تھا۔ انھیں ایسا موقع اس وقت مل سکا جب یہ اعلان ہوا کہ بنگال کا ایک گورنر ان کا اسکول دیکھنے آرہا ہے۔ اس سخت تاکید کے باوجود کہ گورنر کے استقبال کے لیے ہر بچّے کو موجود ہونا چاہیے، ساہا اور ان کے کچھ دوست اس دن اسکول نہیں آئے جس دن گورنر کو آنا تھا۔

اگلے دن ساہا اور ان کے دوستوں کے نام اسکول کے رجسٹر سے کاٹ دیے گئے۔ ساہا کو اپنے دوستوں سے زیادہ قیمت چکانی پڑی کیونکہ انھیں اس وظیفے سے بھی ہاتھ دھونا پڑا جو انھیں چند مہینے پہلے ملنا شروع ہوا تھا۔ ایک مشہور و معروف سائنس داں بن جانے کے بعد بھی وطن پرستی اور قربانی کا یہ جذبہ ان میں موجود رہا۔ وطن سے محبت نے انھیں قوم کا معمار بھی بنا دیا۔ انھوں نے آزاد ہندوستان میں نہ صرف سائنس کا مرتبہ اونچا کرنے کی کوشش کی بلکہ وہ غریبوں کی بھلائی کے لیے بھی کام کرتے رہے۔

ساہا 6 اکتوبر 1893ء کو سیوراتالی ضلع ڈھاکا میں پیدا ہوئے جو اب بنگلہ دیش میں ہے۔ ان کے والد کی ایک معمولی سی پرچون کی دکان تھی جس سے گھر کا خرچ مشکل سے نکلتا تھا۔ اس لیے وہ چاہتے تھے کہ ان کا پانچواں بچہ میگھ ناد بچپن سے ہی گھر کے لیے کچھ کمانا شروع کردے۔ لیکن میگھ ناد کے استادوں نے اصرار کیا کہ وہ میگھ ناد کو تعلیم ضرور دلائیں کیونکہ وہ بہت ہونہار اور ذہین طالب علم تھے۔ آخر گاؤں سے گیارہ میل دور ایک بورڈنگ اسکول میں انھیں داخل کرادیا گیا۔

© NCERT not to be republished

کالج کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد ساہا کلکتہ یونیورسٹی کے سائنس کالج میں فزکس کے لکچرر ہو گئے۔ یہاں انھوں نے فزکس کے موضوعات پر بہت سی کتابیں پڑھیں اور انھیں اچھی طرح پڑھایا بھی۔ پڑھانے کے لیے اپنے لیکچر نوٹس تیار کرتے ہوئے ان کے سامنے 'ایسٹروفزکس' کا ایک مسئلہ آیا۔ اسی مسئلے کو حل کرنے کی وجہ سے وہ دنیا بھر میں مشہور ہو گئے۔ ''ایسٹروفزکس'' ستاروں کی نوعیت، ان کی گرمی، ان کی اندرونی بناوٹ اور کن کن چیزوں سے مل کر وہ بنے ہیں وغیرہ کا مطالعہ کرتی ہے۔ ساہا کی عمر اس وقت مشکل سے 25 سال تھی۔ سائنسی دنیا نے ان کے کام کو بہت سراہا۔

ساہا ایک سماجی کارکن بھی تھے۔ انھوں نے خود بھی غریبی کے دن دیکھے تھے، اس لیے انھیں ملک کے غریب لوگوں کا ہمیشہ دھیان رہتا تھا۔ جب ملک تقسیم ہوا اور مشرقی بنگال سے لوگ بھاگ بھاگ کر اِدھر آنے لگے تو ان کو آباد کرانے میں ساہا نے بہت کام کیے۔ بچپن میں اپنے علاقے کے سیلاب زدہ لوگوں کو راحت پہنچانے کے کام میں شریک رہنا بھی انھیں ہمیشہ یاد رہا۔ انھوں نے غور کیا کہ سیلاب کیوں اور کیسے آتے ہیں اور ان پر کیسے قابو پایا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے بہت سے دریاؤں کی وادیوں کے بارے میں انھوں نے کئی منصوبے تجویز کیے۔ 16 فروری 1956ء کو ان کا انتقال ہوا۔

معنی یاد کیجیے

برطانوی حکومت	:	انگریزی حکومت
بلبلا اٹھنا (محاورہ)	:	بہت زیادہ غصّے میں آجانا، شدید تکلیف محسوس کرنا
جتھے	:	جتھّا کی جمع، گروہ
اظہار	:	ظاہر کرنا
اختیار کرنا	:	اپنانا
گورنر	:	صوبے کا سب سے بڑا حاکم
تاکید	:	حکم، اصرار، بار بار کہنا

© NCERT not to be republished

وظیفہ	:	اسکالرشپ، وہ رقم جو اچھے اور ذہین بچوں کو تعلیم کے لیے ملتی ہے۔
قیمت چکانا (محاورہ)	:	نقصان برداشت کرنا، بدلہ چکانا
ہاتھ دھونا (محاورہ)	:	کسی چیز سے محروم ہونا
وطن پرستی	:	اپنے وطن سے محبت کرنا
معمار	:	تعمیر کرنے والا، بنانے والا
پرچون کی دکان	:	عام ضرورت کی چیزوں کی دکان، پھُٹکر چیزوں کی دکان
ہونہار	:	عقل مند، ذہین
اصرار کرنا	:	کسی بات پر زور دینا
بورڈنگ اسکول	:	وہ اسکول جہاں بچوں کے رہنے اور کھانے کا انتظام ہو
موضوعات	:	موضوع کی جمع، مضمون
مسئلہ	:	پریشانی، الجھن
نوعیت	:	قسم
سراہا	:	پسند کیا، تعریف کی
سماجی کارکن	:	جو سماج کی بھلائی کے لیے کام کرے
تقسیم	:	بٹوارہ
سیلاب زدہ	:	سیلاب کا مارا ہوا
منصوبہ	:	پلان، خاکہ

سوچیے اور بتایئے

1. بنگال کو برطانوی حکومت نے کب اور کتنے حصّوں میں تقسیم کیا تھا؟
2. انگریز گورنر کی آمد پر میگھ ناد ساہا اور ان کے دوستوں نے اپنے غم و غصّے کا اظہار کس طرح کیا؟

© NCERT not to be republished

3. میگھ ناد ساہا کا وظیفہ کیوں بند ہو گیا تھا؟
4. میگھ ناد ساہا کے والد انھیں کیوں نہیں پڑھانا چاہتے تھے؟
5. میگھ ناد ساہا کا نام دنیا بھر میں کس کام کی وجہ سے مشہور ہوا؟
6. میگھ ناد ساہا کے استادوں نے ان کی تعلیم کو جاری رکھنے کی کیا وجہ بتائی؟
7. تعلیم مکمل کرنے کے بعد میگھ ناد ساہا فزکس کے لکچرر کہاں مقرر ہوئے؟
8. ایسٹروفزکس میں کن چیزوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے؟
9. سائنس کے میدان میں کام کرنے کے علاوہ میگھ ناد ساہا نے اور کیا کیا اہم کام کیے؟

دیے ہوئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے

وطن پرستی   ہونہار   مسئلہ   نوعیت   موضوع   منصوبہ

واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائیے

حکومت   حصّوں   مواقع   دوست   قیمتیں   قربانی   اقوام   استادوں

ان لفظوں کے متضاد لکھیے

نوجوان   دوست   آزاد   بھلائی   محبت   اندرونی   گرمی

غور کرنے کی بات

- انقلاب کے لفظی معنی ہیں بہت بڑی تبدیلی یا کسی چیز کا پوری طرح بدل جانا۔ انقلابی وہ شخص کہلاتا ہے جو انقلاب لانے میں زور وشور کے ساتھ شریک ہو۔ اسی لیے ہندوستان کو انگریزوں کی غلامی سے آزاد کرانے کی جدوجہد میں جو لوگ پوری طاقت کے ساتھ شریک تھے۔ اور ہندوستان کو آزاد دیکھنا چاہتے تھے، انھیں انقلابی کہا جاتا ہے۔

© NCERT not to be republished